روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 8 اپریل 2006ء 9 ربیع الاول 1427 ہجری 8 شہادت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 75

سردار انسانیت

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں قیامت کے دن آدم کی اولاد کا سردار ہوں گا۔ سب سے پہلے میری قبر شق ہوگی سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب تفضیل نبینا حدیث نمبر:4223)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اظہار سچائی کے لئے ایک مجدّد اعظم تھے جو گم گشتہ سچائی کو دوبارہ دنیا میں لائے۔ اس فخر میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی بھی نبی شریک نہیں کہ آپ نے تمام دنیا کو ایک تاریکی میں پایا اور پھر آپ کے ظہور سے وہ تاریکی نور سے بدل گئی جس قوم میں آپ ظاہر ہوئے آپ فوت نہ ہوئے جب تک کہ اس تمام قوم نے شرک کا چولہ اتار کر توحید کا جامہ نہ پہن لیا اور نہ صرف اس قدر بلکہ وہ لوگ اعلیٰ مراتبِ ایمان کو پہنچ گئے اور وہ کام صدق اور وفا اور یقین کے ان سے ظاہر ہوئے کہ جس کی نظیر دنیا کے کسی حصہ میں پائی نہیں جاتی۔ یہ کامیابی اور اس قدر کامیابی کسی نبی کو بجز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نصیب نہیں ہوئی۔ یہی ایک بڑی دلیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر ہے کہ آپ ایک ایسے زمانہ میں مبعوث اور تشریف فرما ہوئے جبکہ زمانہ نہایت درجہ کی ظلمت میں پڑا ہوا تھا۔ اور طبعاً ایک عظیم الشان مصلح کا خواستگار تھا۔ اور پھر آپ نے ایسے وقت میں دنیا سے انتقال فرمایا جبکہ لاکھوں انسان شرک اور بت پرستی کو چھوڑ کر توحید اور راہ راست اختیار کر چکے تھے۔ اور درحقیقت یہ کامل اصلاح آپ ہی سے مخصوص تھی کہ آپ نے ایک قوم وحشی سیرت اور بہائم خصلت کو انسانی عادات سکھلائے۔ یا دوسرے لفظوں میں یوں کہیں کہ بہائم کو انسان بنایا اور پھر انسانوں سے تعلیم یافتہ انسان بنایا۔ اور پھر تعلیم یافتہ انسانوں سے باخدا انسان بنایا اور روحانیت کی کیفیت ان میں پھونک دی اور سچے خدا کے ساتھ ان کا تعلق پیدا کر دیا۔ وہ خدا کی راہ میں بکریوں کی طرح ذبح کئے گئے۔ اور چیونٹیوں کی طرح پیروں میں کچلے گئے مگر ایمان کو ہاتھ سے نہ دیا۔ بلکہ ہر ایک مصیبت میں آگے قدم بڑھایا۔ پس بلاشبہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم روحانیت قائم کرنے کے لحاظ سے آدم ثانی تھے۔ بلکہ حقیقی آدم وہی تھے جن کے ذریعہ اور طفیل سے تمام انسانی فضائل کمال کو پہنچے اور تمام نیک قوتیں اپنے اپنے کام میں لگ گئیں اور کوئی شاخ فطرت انسانی کی بے بار وبر نہ رہی۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 206)

جلسہ سالانہ آسٹریلیا سے حضور انور کے خطابات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس آسٹریلیا کے جلسہ سالانہ میں شرکت فرمائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق حضور انور کے خطبہ جمعہ اور خطابات کیلئے درج ذیل اوقات میں ایم ٹی اے پر آسٹریلیا سے Live نشریات کا آغاز ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

Live نشریات برائے خطبہ جمعہ (افتتاحی خطاب)
14۔اپریل 2006ء 7:15 بجے صبح

Live نشریات برائے خطاب لجنہ اماء اللہ
15۔اپریل 2006ء 6:16 صبح

Live نشریات برائے اختتامی خطاب
16۔اپریل 2006ء 6:00 صبح

(نظارت اشاعت)

فرنچ کلاس کا اجراء

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی ربوہ میں اس وقت عربی، سپینش، جرمن اور انگریزی زبانوں کی کلاسیں ہفتہ، اتوار اور سوموار کے دنوں میں 5:00 بجے بعد نماز عصر جاری ہیں۔ مورخہ 8۔اپریل سے ان میں فرنچ کلاس کا اضافہ کیا جارہا ہے یہ کلاس بچیوں کے لئے جاری کی جارہی ہے دلچسپی رکھنے والی واقفات نو و دیگر خواتین مورخہ 8/اپریل کو 5:00 بجے بیت النصرت دارالرحمت وسطی سے ملحقہ وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ میں تشریف لے آئیں۔

(انچارج لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 4550/3-225 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 378)

فلسفہ دعا کا سائنٹیفک حل

تمام صحف سماوی کا خلاصہ قرآن عظیم ہے جس کا خلاصہ سورۃ فاتحہ ہے جس کی ابتدا بسم اللہ سے ہوتی ہے جو ایک لطیف دعا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ہر لحظہ اور ہر مرحلہ پر بارگاہ الٰہی ہی سے مدد چاہتے ہیں اور دعا اور قانون قدرت کا ہمیشہ چولی دامن کا ساتھ رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود چونکہ تمام انقلابات عالم کا سر چشمہ دعا ہی کو قرار دیتے ہیں اس لئے آپ نے صاحب تجربہ ہونے کے باعث اس کی قبولیت کا فلسفہ ایک ناقابل تردید فطری دلیل سے ثابت کر دکھایا ہے فرماتے ہیں۔

''ایک بچہ جب بھوک سے بے تاب ہو کر دودھ کے لئے چلاتا ہے اور چیختا ہے تو ماں کے پستان میں دودھ جوش مار کر آ جاتا ہے بچہ دعا کا نام بھی نہیں جانتا لیکن اس کی چیخیں دودھ کو کیونکر کھینچ لاتی ہیں اس کا تجربہ ہر ایک کو ہے......... تو کیا ہماری چیخیں جب اللہ تعالیٰ کے حضور ہوں تو وہ کچھ بھی نہیں کھینچ لا سکتیں؟ آتا ہے اور سب کچھ آتا ہے مگر آنکھوں کے اندھے جو فاضل اور فلاسفر بنے بیٹھے ہیں وہ دیکھ نہیں سکتے بچہ کو جو مناسبت ماں سے ہے اس تعلق اور رشتہ کو انسان اپنے ذہن میں رکھ کر اگر دعا کی فلاسفی پر غور کرے تو وہ بہت آسان اور سہل معلوم ہوتی ہے۔''

(تفسیر سورہ فاتحہ صفحہ 68)

؎ آنکھ کے اندھوں کو حائل ہو گئے سو سو حجاب
ورنہ تھا قبلہ ترا رُخ کافر و دیندار کا

مشرقی اور مغربی دنیا میں رسالہ ''ریویو آف ریلیجنز'' کی زبردست مقبولیت

برصغیر کے نامور عالم دین جناب ابوالکلام آزاد نے اپنے رسالہ البلاغ کلکتہ 1927ء کے متعدد شماروں میں حسب ذیل نوٹ سپرد اشاعت فرمایا:۔

ریویو آف ریلیجنز۔ یا مذاہب عالم پر نظر

اردو میں ہندوستان، اور انگریزی میں یورپ امریکہ وجاپان وغیرہ ممالک میں زندہ مذہب کی صحیح تصویر پیش کرنے والا۔ معصوم نبی علیہ السلام کی پاک تعلیم کے متعلق جو غلط فہمیاں پھیلائی گئی ہیں۔ ان کا دور کرنے والا اور مخالفین .... کے اعتراضات کا دنداں شکن جواب دینے والا یہی ایک پرچہ ہے جس کو دوست دشمن دنیا کے سامنے پیش کرنے کے قابل سمجھا ہے۔ اس رسالے کے متعلق چند ایک راؤں کا اقتباس حسب ذیل ہے:۔

البیان لکھنؤ۔ ریویو آف ریلیجنز ہی ایک پرچہ ہے جس کو خالص اخلاقی پرچہ کہنا صحیح ہے۔ عربی میں المنار اور اردو میں ریویو آف ریلیجنز سے بہتر پرچے کسی زبان میں شائع نہیں ہوتے۔ اس کے زور آور مضامین پر علم و فضل کو ناز ہے۔

کریسنٹ لورپول۔ ریویو آف ریلیجنز کا پرچہ دلچسپ مضامین سے بھرا ہوا ہے۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک کے متعلق جو جاہل عیسائی الزام لگایا کرتے ہیں۔ ان کی تردید میں نہایت ہی فاضلانہ مضمون اس میں لکھا گیا ہے۔ جس سے عمدہ مضمون آج تک ہماری نظر سے نہیں گزرا۔

مسٹروب صاحب امریکہ۔ میں یقین کرتا ہوں کہ یہ رسالہ دنیا میں مذہبی خیال کو ایک خاص صورت دینے کے لئے ایک نہایت زبردست طاقت ہوگی۔ اور یہی رسالہ ان روکوں کے دور کرنے کا ذریعہ ہوگا۔ جو جہالت سے سچائی کی راہ میں ڈالی گئی ہیں۔

ریویو آف ریویو۔ لندن۔ مغربی ممالک کے باشندوں کو جو مذہب .... کے زندہ ہونے کے مضمون سے دلچسپی رکھتے ہیں چاہئے کہ ریویو آف ریلیجنز خریدیں۔

وطن لاہور۔ یہ رسالہ بڑے پایہ کا ہے۔ اس کی تحقیقات .... کے متعلق ایسی ہی فلسفیانہ اور عمیق ہوتی ہیں۔ جیسی کہ اس زمانہ میں درکار ہے۔

سالانہ قیمت انگریزی پرچہ 3 روپیہ۔ اردو پرچہ 2 روپیہ۔ نمونہ کی قیمت انگریزی 3 آنہ۔ اردو 2 آنہ۔ تمام درخواستیں بنام مینیجر میگزین قادیان۔ ضلع گورداسپور آنی چاہئیں۔

محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکارا

سیدنا حضرت مصلح موعود کا یہ ولولہ انگیز کلام ہمیں تحریک جدید کی طرف توجہ دلاتا ہے جو ممالک بیرون میں اشاعت حق میں مصروف ہے اور مخلصین جماعت کو دعوت دیتا ہے کہ وہ اس عظیم الشان کارخیر کیلئے اپنی مالی قربانیوں کا جائزہ لیں اور انہیں جلد از جلد معیاری صورت میں اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ یاد رہے کہ سال نو کے اعلان پر چار ماہ گزر گئے ہیں اس مہم کو کامیاب و بامراد بنانے کیلئے بقیہ آٹھ ماہ کے عرصہ میں ہر ممکن کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

یوم مسیح موعود کی تقریب

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 3 اپریل 2006ء کو یوم مسیح موعود کے سلسلہ میں ایک تقریب منعقد ہوئی جس کی صدارت محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے کی۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم عبدالصمد قریشی صاحب نے ادا کئے۔ تلاوت و نظم کے بعد دو طلباء مکرم عبدالنور عابد صاحب اور مکرم رضوان احمد جٹ صاحب نے یوم مسیح موعود اور یوم پاکستان کی مناسبت سے تقاریر کیں۔ بعد ازاں مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب نے اپنا منظوم کلام پیش کیا جس کے بعد مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے انہیں توجہ دلائی کہ یوم مسیح موعود منانے کی غرض کو سمجھنا چاہئے اور وہ غرض یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے تعلق قائم ہو جائے اور احمدیت کی تعلیم کا نچوڑ بھی یہی ہے کہ اللہ والے بن جاؤ۔ آخر پر مکرم محمد خالد گورایہ صاحب پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ نے مہمان خصوصی اور جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور دعا پر یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

سانحہ ارتحال

مکرم ماسٹر عبدالعزیز کوثر صاحب دارالیمن غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری ہمشیرہ محترمہ سکینہ اصغر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد اصغر صاحب دارالبرکات ربوہ مورخہ 27 مارچ 2006ء کو بعارضہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں نہایت صابر، ملنسار اور ہمدرد خاتون تھیں ان کی نماز جنازہ ان کی دو بیٹیوں کی جرمنی سے آمد کے بعد بیت مبارک میں بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے دعا کروائی۔ پسماندگان میں مکرم محمد اقبال صاحب صدر جماعت احمدیہ چک پٹھان و سیکرٹری نومبائعین ضلع گوجرانوالہ مکرم اشفاق احمد صاحب (اشفاق کریانہ سٹور اقصیٰ روڈ) مکرم الطاف احمد صاحب اور مکرم امتیاز احمد صاحب آف لندن اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ہم سب ان تمام احباب خواتین کے نہایت شکر گزار ہیں جنہوں نے کثیر تعداد میں تشریف لا کر اس غم اور دکھ کی گھڑی میں ہماری دلجوئی کی۔ احباب کرام سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

رپورٹ پکنک

واقفین نو حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور

حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر اتوار کو صبح 10 بجے سے 11 بجے تک واقفین نو کی کلاس منعقد ہوتی ہے۔ اس کلاس کے طلباء نے مورخہ 23 مارچ 2006ء کو مقبرہ جہانگیر کے باغ میں پکنک منائی۔ ایک گھنے درخت کے سایہ میں پروگرام شروع ہو گیا۔ تلاوت کلام پاک عزیزم کبیر احمد نے کی اور نظم عزیزم عدیل احمد نے پڑھی۔ اس کے بعد مکرم محمد افضل بھٹی صاحب جو ہر اتوار کو اجلاس میں شامل ہو کر بچوں کو ترنم کے ساتھ نظم پڑھنا سکھاتے ہیں۔ نے احمدیت اور خلافت پر لیکچر دیا۔ 12 بجے انعامات تقسیم کئے گئے۔ انعامات کی تقسیم گزشتہ سہ ماہی میں کارکردگی کا جائزہ لے کر کی گئی اور ہر مستحق کو اس موقعہ پر ایک ایک قلم دیا گیا۔ ہفتہ وار اجلاس میں حاضری میں اول انعام عزیزم لقمان احمد کو دیا گیا۔ حضور اقدس کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھنے میں اول انعام عزیزم نبیل احمد کو دیا گیا۔ پکنک کے سفر کے دوران مشاہدہ کا اول انعام رضوان احمد کو اور دوڑ میں اول انعام لقمان احمد کو دیا گیا۔ اس کے علاوہ ہر اس بچے کو قلم دیا گیا جس نے دعائے قنوت سنائی۔ ساڑھے 12 بجے کھانا کھایا گیا جو ہر بچہ گھر سے ساتھ لایا تھا۔ ایک بجے نماز ظہر اور عصر جمع کر کے ادا کی گئیں۔ نمازوں کے بعد یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان تمام بچوں کو صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ خیر و برکت عطا فرمائے اور خدمت دین کی وافر توفیق عطا فرمائے۔

(ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ سیکرٹری وقف نو، حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور)

اخبار کی قلمی معاونت کیجئے

الفضل آپ کا اپنا اخبار ہے۔ اسے آپ نے اور ہم سب نے مل کر سنوارنا ہے۔ اسے مزید دلچسپ اور مفید بنانا ہے۔ روزمرہ زندگی کے سینکڑوں تجارب، مشاہدات اور معلومات ایسی ہیں جن میں آپ دوسروں کو اپنے ساتھ شامل کر کے انہیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ آپ اپنے ایسے مشاہدات اور تجربات اور مختلف واقعات پر اپنے محسوسات و قلبی کیفیات کو تحریر میں ڈھالئے اور ہمیں بھجوائیے۔ ہم انشاء اللہ آپ کی مرسلہ نگارشات کے انتخاب سے الفضل کو سجائیں گے۔

(ادارہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تبرکات

امتحان پاس کرنے کے گُر

از: حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

اکثر اوقات دیکھنے میں آیا ہے کہ طالب علم محنت کر کے امتحانات کے لئے مقررہ کتابیں تو تیار کر لیتے ہیں لیکن امتحان دینے کے طریق اور فن کو نہیں جانتے جس کی وجہ سے بہت سے طالب علم باوجود واجبی تیاری کے امتحانوں میں فیل ہو جاتے ہیں یا کم از کم اتنے نمبر حاصل نہیں کر سکتے جو انہیں تیاری کے لحاظ سے حاصل کرنے چاہئیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ امتحان پاس کرنا یا امتحان میں اعلیٰ نمبر لینا صرف اعلیٰ تیاری پر ہی منحصر نہیں ہے بلکہ اس کے لئے چند زائد باتیں بھی درکار ہیں۔ جن کا خیال رکھا جانا ضروری ہے۔

دراصل جو باتیں امتحان پاس کرنے یا اعلیٰ نمبر حاصل کرنے میں ممدو معاون ہیں۔ ان میں سے بعض کے لحاظ سے امتحان دینے والوں کی مثال ایک دکاندار کی سی ہے۔ اگر ایک دکاندار کے پاس مال تو بہت ہے لیکن اس نے اپنے مال کو دکان میں کسی اچھی ترتیب سے نہیں رکھا اور نہ ہی اس کی صفائی کا خیال کیا ہے۔ بلکہ اس کا مال ایک انبار کی صورت میں بے ترتیبی اور ابتری کے ساتھ گرد و غبار سے ڈھکا ہوا ادھر ادھر پڑا ہے۔ تو ایسا مال کبھی بھی خریدار کو خوش کرنے اور دوکان میں کشش پیدا کرنے کا باعث نہیں ہوگا۔ لیکن اگر خواہ مال تھوڑا ہو۔ مگر وہ ترتیب کے ساتھ سجا کر دوکان میں رکھا جائے اور ہر چیز صاف اور ستھری صورت میں قرینہ کے ساتھ رکھی ہو۔ تو باوجود مال کے کم ہونے کے ایسی دوکان گاہک کی خوشی اور کشش کا باعث ہوگی۔

اسی طرح امتحان دینے والے طالب علم کا حال ہے۔ اگر ایک امیدوار نے اپنے پرچے میں علم تو بہت کچھ بھر دیا ہے۔ لیکن اس کے جوابات کا انداز ہ ٹھیک نہیں۔ پرچے میں کوئی مؤثر ترتیب نہیں۔ صفائی کا خیال نہیں۔ خط خراب ہے۔ سطریں ٹیڑھی ہیں۔ حاشیہ اچھا نہیں چھوڑا گیا۔ اور دوسری ضروری باتوں کا بھی خیال نہیں رکھا گیا تو باوجود اس کے کہ ایسے پرچے میں بہت کچھ علم ٹھونس دیا گیا ہو۔ وہ ممتحن کے دل پر اچھا اثر پیدا نہیں کرے گا۔ لیکن دوسری طرف اگر ایک طالب علم کے جوابوں کا انداز اچھا ہے۔ اس نے ترتیب کا خیال رکھا ہے۔ صفائی کی طرف توجہ دی ہے۔ خط صاف اور سطریں لکھی ہیں۔ حاشیہ اچھا چھوڑا ہے۔ اور دوسری ضروری باتوں کا بھی خیال رکھا ہے تو باوجود علم کی کمی کے ممتحن اس کے پرچے کو دیکھ کر خوشی محسوس کرے گا۔

خلاصہ یہ کہ گو اصل چیز تو بے شک علم ہی ہے اور امتحان پاس کرنے کے لئے طالب علموں کے لئے سب سے ضروری چیز علم کی تیاری ہے۔ لیکن وہ زائد باتیں جن سے امتحان پاس کرنے اور اچھے نمبر حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اور ان سے ممتحن کی طبیعت پر اچھا اثر ڈالا جا سکتا ہے۔ انہیں بھی ضرور مدنظر رکھنا چاہئے۔ تجربہ کاروں کا اندازہ ہے کہ اگر امتحان میں 75 فیصدی علمی تیاری کا اثر ہوتا ہے تو 25 فیصدی ان زائد باتوں کا بھی ضرور اثر ہوتا ہے۔ اس لئے کسی سمجھدار طالب علم کو ان باتوں کی طرف سے غفلت نہیں برتنی چاہئے۔ اس مختصر نوٹ کے بعد ذیل میں وہ باتیں درج کی جاتی ہیں۔ جو گویا امتحان پاس کرنے اور اچھے نمبر حاصل کرنے کے لئے بطور گر کے ہیں۔ اور امیدواروں کو چاہئے کہ انہیں مدنظر رکھ کر فائدہ اٹھائیں۔

(1) طالب علموں کو چاہئے کہ اخلاقی اور دینی لحاظ سے اپنے آپ کو بہت پاک اور اچھی حالت میں رکھے اور کسی ایسی بات کی طرف قطعاً توجہ نہ دیں۔ جو ان کے اخلاق یا دین پر کسی طرح برا اثر ڈالنے والی ہو۔ اور نیکی پر قائم رہتے ہوئے خدا سے دعا کرتے رہیں۔ کہ وہ ان کا معین و مددگار ہو۔ امتحان کے کمرہ میں جا کر بھی پرچہ شروع کرنے سے پہلے ضرور دعا کر لیا کریں۔ دعا کرنے سے خدائی نصرت کے علاوہ انسان کے دل میں مضبوطی اور امید اور نشاط کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اور کم ہمتی اور مایوسی پاس نہیں آتی۔

(2) امتحان کے قریب اور امتحان کے دنوں میں طالب علموں کو چاہئے کہ اپنی جسمانی صحت کا بھی خاص خیال رکھیں۔ کچھ نہ کچھ وقت ورزش اور تفریح کے لئے ضرور نکالیں اور آخری محنت کے جوش میں نیند کو اتنا کم نہ کریں کہ وہ صحت پر خراب اثر ڈالے یا دماغ میں کوفت پیدا کرے۔ امتحان کے دنوں میں طالب علموں کو خصوصاً اپنی پوری نیند سونا چاہئے۔ تاکہ امتحان کے کمرہ میں بے خوابی کی وجہ سے سردرد یا سستی یا تھکان یا نیند ان کی پریشانی کا موجب نہ ہو۔ اور دماغ پوری طرح صاف اور ہوشیار رہے۔ اسی طرح یہ ضروری ہے کہ امتحان کے دنوں میں اپنی خوراک کو بہت ہلکا رکھا جائے اور کوئی ثقیل غذا یا دیر سے ہضم ہونے والی چیز ہرگز استعمال نہ کی جائے۔ اور معدہ کو ایسی حالت میں رکھنا چاہئے کہ نہ تو اسہال کی صورت ہو کہ امتحان کے کمرہ میں ہی رفع حاجت کی ضرورت محسوس ہونے لگے۔ اور نہ ہی قبض کی صورت ہو جو گرانی اور سردرد وغیرہ کا باعث ہوتی ہے۔ غرض امتحان کے دنوں میں ہر طرح اپنی صحت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ اور جن طالب علموں کو ایسا کرنے سے کسی تکلیف کا اندیشہ ہو۔ انہیں چاہئے کہ امتحان کے ایام میں صبح اٹھ کر غسل بھی کر لیا کریں۔ کیونکہ نہانے سے بدن میں چستی اور نشاط کی حالت پیدا ہوتی ہے۔ اور اگر غسل موجب تکلیف ہو تو (احمدی) طالب علم وضو سے ہی غسل کا کام لے سکتے ہیں۔

(3) یونیورسٹی کی طرف سے جو رول نمبر ہر امیدوار کو ملتا ہے۔ اسے حفاظت کے ساتھ اپنے پاس رکھیں۔ اور اس پر جو ہدایات درج ہوں انہیں اچھی طرح پڑھ کر سمجھ لیں۔ اور ان پر عمل کریں۔ اور امتحان میں جاتے وقت رول نمبر کا پرچا اپنے ساتھ لیتے جاویں۔

(4) اگر ممکن ہو تو امتحان سے ایک دن پہلے یا کم از کم کچھ وقت پہلے امتحان کے کمرہ میں جا کر اپنی سیٹ کو دیکھ لینا چاہئے۔ تاکہ عین وقت پر سیٹ تلاش کرنے سے طبیعت میں گھبراہٹ نہ پیدا ہو۔ نیز اگر سیٹ میں کسی قسم کا نقص ہو تو افسران کو وقت پر توجہ دلا کر اس کی اصلاح کرالی جائے۔

(5) ہمیشہ وقت مقررہ سے کچھ وقت پہلے امتحان کے کمرہ میں رول نمبر کا پرچہ ساتھ لے کر پہنچ جانا چاہئے۔ اور امتحان کے دنوں میں حتی الوسع اپنے پاس گھڑی بھی رکھنی چاہئے۔ تاکہ وقت کا اندازہ رہے۔ دیر کر کے پہنچنے سے بعض اوقات امتحان سے رہ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اور بہرحال وقت کا ضائع جانا اور گھبراہٹ کا پیدا ہونا تو یقینی امر ہے۔

(6) امتحان کے کمرہ میں داخل ہونے سے پہلے اپنی جیبوں وغیرہ کو اچھی طرح دیکھ کر اس بات کا اطمینان کر لینا چاہئے کہ کوئی کتاب یا نوٹ بک یا کاپی یا امتحان کے مضمون سے تعلق رکھنے والا کوئی کاغذ تمہارے پاس نہیں ہے۔ اگر کوئی ایسی چیز تمہارے پاس ہو تو اسے باہر ہی چھوڑ جانا چاہئے۔ یا امتحان کے سپرنٹنڈنٹ یا سپروائزر کے پاس رکھ دینا چاہئے۔ بعض اوقات غلطی سے کوئی قابل اعتراض چیز ساتھ چلی جاتی ہے۔ اور پھر افسران کے نوٹس میں آنے پر امیدوار مجرم قرار پاتا ہے۔

(7) ہر امیدوار کو چاہئے کہ امتحان کے لئے جن چیزوں کا انتظام امیدواروں پر چھوڑا گیا ہے وہ اچھی صورت میں مہیا کر کے امتحان کے کمرہ میں اپنے ساتھ لیتا جائے۔ عموماً دو عمدہ ہولڈر ایک عمدہ دوات ایک سیسہ کی پنسل کا ایک سرخ اور نیلی پنسل، ایک چاقو، ایک ربڑ کا ٹکڑا اور نھتی کا سامان اپنے ساتھ لے جانا چاہئے۔ ان کے علاوہ اگر کسی طالب علم کو اپنی عادت کے مطابق کسی اور چیز کی ضرورت محسوس ہو۔ اور قواعد کی رو سے اس کا ساتھ لے جانا منع نہ ہو تو وہ بھی ضرور ساتھ رکھ لی جائے۔ ہولڈروں کے نب ایسے ہونے چاہئیں جو پہلے سے کسی قدر استعمال کر کے رواں کر لئے جائیں۔ نیز ڈرائنگ اور جیومیٹری اور سائنس اور جغرافیہ اور تاریخ وغیرہ کے پرچوں میں طالب علموں کو چاہئے کہ اپنے ساتھ نقشہ کشی کا ضروری سامان بھی لیتے جائیں اور جملہ شکلیں اور نقشے پوری احتیاط اور صفائی کے ساتھ تیار کریں۔ لڑکیوں کو سلائی اور سوزنی وغیرہ کے عملی امتحانوں میں بھی ضروری سامان ساتھ رکھنا چاہئے۔

(8) دوران امتحان میں اگر کسی طالب علم کو کسی چیز کی ضرورت پیش آئے تو اسے چاہئے کہ اپنی جگہ پر کھڑا ہو کر منتظمین سے اپنی ضرورت بیان کر کے مطلوبہ چیز حاصل کر لے۔ کسی صورت میں امتحان کے وقت کسی دوسرے امیدوار کے ساتھ کوئی بات چیت نہیں کرنی چاہئے۔

(9) بعض نوعمر امیدوار امتحان کے کمرہ میں جا کر سپروائزروں اور ممتحنوں کے اجنبی چہرہ کو دیکھ کر گھبرا جاتے ہیں۔ جس کا اثر لازماً ان کے امتحان پر پڑتا ہے یہ گھبراہٹ دراصل اعصابی کمزوری یا اجنبیت یا بزدلی کا نتیجہ ہوتی ہے۔ مگر کوشش سے دور کی جا سکتی ہے طالب علموں کو چاہئے کہ پورے عزم کے ساتھ اس قسم کی گھبراہٹ کا مقابلہ کیا کریں۔ اور اسے کبھی بھی اپنے دل پر غالب نہ ہونے دیں۔ بلکہ اپنے اندر جرأت اور خود اعتمادی پیدا کریں۔ اور یقین رکھیں کہ وہ لوگ جو ان کے سامنے ہیں۔ وہ انہی کی طرح کے انسان ہیں اور ان کے دوست ہیں نہ کہ دشمن اور اگر بالفرض وہ دشمن بھی ہیں۔ تو ایسے دشمن ہیں جو مفتوح اور مغلوب ہونے کے لئے ان کے سامنے لائے گئے ہیں۔

(10) جو کاپیاں امیدواروں کو جواب کے لئے دی جاتی ہیں۔ انہیں جوابات شروع کرنے سے پہلے دیکھ لینا چاہئے کہ وہ پھٹی ہوئی اور خراب نہ ہوں اگر وہ خراب ہوں تو انہیں اسی وقت بدلوا لینا چاہئے۔ اور کاپی کے اوپر جو ہدایات لکھی ہوئی ہوں ان کو اچھی طرح پڑھ کر سمجھ لینا چاہئے۔ اور ان کے مطابق عمل کرنا چاہئے۔ کاپی میں جو جگہ رول نمبر اور مضمون وغیرہ کے درج کرنے کے لئے مقرر ہے اس میں شروع میں ہی ضروری اندراجات کر لینے چاہئیں اور کاپیاں واپس دینے سے پہلے انہیں آپس میں اچھی طرح نتھی کر دینا چاہئے۔

(11) جب سوالات کا پرچہ تقسیم کیا جائے۔ تو اسے دل میں دعا کرنے کے بعد پڑھنا چاہئے۔ اور جواب شروع کرنے سے پہلے سوالات کا سارا پرچہ احتیاط کے ساتھ پڑھ لینا چاہئے۔ اور اگر پرچے کے شروع یا آخر یا درمیان میں کوئی ہدایات درج ہوں تو انہیں بھی احتیاط کے ساتھ دیکھ لینا چاہئے۔ بعض اوقات یہ ہدایت درج ہوتی ہے کہ اتنے سوالوں میں سے صرف اتنے کرو۔ یا یہ کہ سوالات کے فلاں فلاں حصوں کے جوابات الگ الگ کاپیوں میں لکھو وغیرہ وغیرہ۔ مگر بعض اوقات طالب علم ان ہدایت کو اچھی طرح نہیں پڑھتے اور نقصان اٹھاتے ہیں۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ سوالات کے پرچے دونوں طرف لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ مگر طالب علم غلطی سے صفحہ الٹا کر نہیں دیکھتے اور جو سوالات پہلے صفحہ پر درج ہوتے ہیں انہیں کے جواب لکھ کر امتحان سے اٹھ آتے ہیں۔ جس کا نتیجہ ظاہر ہے۔ پس امیدواروں کو چاہئے کہ پرچہ سوالات کو الٹ پلٹ کر اچھی طرح تسلی کر لیا کریں کہ کوئی سوال رہ تو نہیں گیا۔

(12) اگر سوالات کا پرچہ دیکھنے سے تمہیں پرچہ مشکل معلوم ہو۔ اور تم سمجھو کہ تم اسے حل نہیں کر سکتے۔ تو پھر بھی ہرگز نہ گھبراؤ۔ کیونکہ گھبرانے سے مشکل میں زیادتی ہوگی نہ کہ کمی۔ اور دماغ اور بھی پریشان ہو جائے گا۔ بلکہ چاہئے کہ کوشش کر کے اپنی طبیعت میں سکون اور اطمینان کی حالت پیدا کرو۔ اور پھر دوبارہ سہ بارہ پرچے کو غور سے دیکھو اور اسے سمجھنے کی کوشش کرو۔ اور اپنی طبیعت کو اس طرف لگاؤ۔ کہ تم کوشش کر کے پرچے کو ضرور حل کر سکو گے۔ اس طرح تمہاری گھبراہٹ دور ہوگی اور جو پرچہ شروع میں مشکل نظر آتا ہے وہ سب کا سب یا اس کے بہت سے حصے تمہارے لئے آسان ہو جائیں گے کسی پرچے کے متعلق ہرگز یہ خیال نہیں کرنا چاہئے کہ وہ ایسا مشکل ہے کہ تم اسے حل نہیں کر سکتے۔ بلکہ دلیری اور جرأت کے ساتھ یہ خیال رکھنا چاہئے کہ تم اگر کوشش کرو گے تو خدا کی مدد سے پرچے کو آسانی کے ساتھ حل کر سکو گے یہ خیال تمہارے اندر ایک غیر معمولی ہمت پیدا کر دے گا اور تمہارے دماغ کی بند کھڑکیاں کھل جائیں گی اور تم دیکھو گے کہ جو چیز مشکل نظر آتی تھی وہ اب آسان ہوگئی ہے۔ اگر زیادہ گھبراہٹ ہو تو دو چار منٹ کے لئے پرچے کو ہاتھ سے رکھ دو اور آنکھیں بند کر کے خدا سے دعا کرو کہ وہ تمہیں سکون اور ہمت عطا کرے اور جب ذرا دل ٹھہر جائے تو پھر دوبارہ پرچے کو اٹھا کر اسے نیت کے ساتھ پڑھو کہ اس دفعہ وہ تمہارے لئے ضرور آسان ہو جائے گا۔ غرض ہر جہت سے اپنی طبیعت میں اطمینان اور ہمت اور امید کو قائم رکھو۔ اور گھبراہٹ کو اپنے پاس تک نہ پھٹکنے دو۔

(13) امتحان کے لئے تیاری کرتے ہوئے اور امتحان دیتے وقت کبھی یہ خیال نہ کرو کہ تم نے صرف امتحان پاس کرنا ہے اور بس۔ بلکہ یہ نیت رکھو کہ تم نے اعلیٰ نمبروں پر امتحان پاس کرنا ہے۔ اس سے تمہاری ہمت میں بلندی پیدا ہوگی۔ اور تمہارے جوابوں کا معیار اونچا ہو جائے گا۔ امتحان کے کمرے میں آخر وقت تک یہ کوشش جاری رکھو کہ تمہارے جوابات کے وہ حصے جو بہتر بنائے جاسکیں وہ اپنی انتہائی حد تک بہتر بنا دیئے جائیں تا کہ تم زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کر سکو۔ نیت کا اثر انسان کے اعمال پر پڑتا ہے۔ جو طالب علم صرف پاس ہونے کی نیت رکھتا ہے وہ کبھی بھی اچھے نمبر نہیں لے سکتا۔ بلکہ بسا اوقات ایسا طالب علم فیل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی ذراسی غلطی اسے اس کے معیار سے نیچے گرا دیتی ہے لیکن جو امیدوار اعلیٰ نمبر لینے کا ارادہ رکھتا ہے اور اسی نیت سے اپنے جوابات لکھتا ہے۔ وہ اگر کسی نقص کی وجہ سے اعلیٰ نمبر نہیں بھی لے سکتا تو کم از کم پاس ضرور ہو جاتا ہے۔ پس پرچہ کرتے وقت ہمیشہ یہ نیت رکھو اور اسی کے مطابق کوشش کرو کہ تم نے زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے ہیں۔

(14) جوابات کاپی کے صرف ایک طرف لکھنے چاہئیں اور دوسری طرف کو خالی چھوڑ دینا چاہئے۔ سوائے اس کے کہ اس کے خلاف ہدایت ہو۔ البتہ دوسری طرف سیسہ کی پنسل سے رف کام کیا جاسکتا ہے جو بعد میں پنسل سے چرخی کا نشان دے کر کاٹ دینا چاہئے۔ کاپی کے سیدھی طرف کافی حاشیہ چھوڑنا چاہئے۔ جو کسی صورت میں صفحہ کی چوڑائی کے چہارم حصہ سے کم نہیں ہونا چاہئے۔ اسی طرح ہر صفحہ کے اوپر اور نیچے کچھ جگہ خالی چھوڑ دینی چاہئے۔ اور بالکل کناروں تک صفحہ کو بھر نہیں دینا چاہئے۔ اچھا حاشیہ چھوڑنے اور اوپر اور نیچے جگہ خالی رکھنے سے تمہاری تحریر بہت خوبصورت نظر آئے گی۔ اور ممتحن کے دل پر اچھا اثر پڑے گا۔

(15) جوابات دینے میں یہ ضروری نہیں ہوتا کہ اسی ترتیب کو مدنظر رکھا جائے جو سوالات کے پرچے میں رکھی گئی ہے۔ بلکہ ان سوالوں کو پہلے کرنا چاہئے جو امیدوار کو اچھی طرح آتے ہوں۔ البتہ جو سوال کیا جائے اس کے مقابل پر حاشیہ میں اس سوال کا نمبر درج کر دینا چاہئے۔ تا کہ ممتحن کو غلط فہمی نہ ہو۔ مگر بہرحال پہلے وہ سوال کرنے چاہئیں جو طالب علم کو اچھی طرح آتے ہوں۔ اس طرح ایک تو شروع میں ہی ممتحن کے دل پر اچھا اثر پڑے گا اور گویا تمہاری دوکان کا ماتھا سج جائے گا۔ اور دوسرے ابتداء میں ہی مشکل سوال میں پڑ جانے سے تمہارا قیمتی وقت ضائع نہیں ہوگا۔ اور نہ ہی طبیعت میں گھبراہٹ پیدا ہوگی۔ ورنہ بعض اوقات شروع میں ہی مشکل سوالوں کو ہاتھ ڈال دینے سے اور پھر ان کو اچھی طرح حل نہ کر سکنے سے امیدوار ایسا گھبرا جاتا ہے کہ جو سوال اسے اچھی طرح آتے ہیں وہ بھی غلط ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ پس یہ نہایت ضروری ہے کہ سب سے پہلے ان سوالوں کو کیا جائے جو آسان ہوں اور طالب علم آسانی کے ساتھ ان کا جواب دے سکتا ہو۔ البتہ جب ایسے سوالات کر لئے جائیں تو پھر بقیہ سوالات کی طرف توجہ دے کر انہیں بھی حتی الوسع حل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور اگر وقت ہو تو کسی سوال کو بھی مشکل سمجھ کر چھوڑ نہیں دینا چاہئے۔ بسا اوقات ایک سوال جو شروع میں مشکل نظر آتا ہے وہ سوچنے اور غور کرنے سے آسان ہو جاتا ہے۔ اور اگر ایک سوال سارا نہ آتا ہو تو جتنا آتا ہو اتنا ہی کر دینا چاہئے۔ لیکن بہرحال پہلے ان سوالوں کو کرنا چاہئے جو اچھی طرح آتے ہوں۔

(16) ہر سوال کا جواب شروع کرنے سے پہلے سوال کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ اس کا اصل منشاء کیا ہے۔ اور تم سے کیا پوچھا گیا ہے۔ بعض اوقات طالب علم بغیر سوال کو اچھی طرح سمجھنے کے اس کا جواب دینا شروع کر دیتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سوال کچھ اور ہوتا ہے اور جواب کچھ اور پس سوال کو سمجھنے کے بغیر کبھی جواب دینے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔

(17) حتی الوسع ایک صفحہ پر ایک ہی سوال کرنا چاہئے۔ اور صفحہ کے نیچے کونے میں سرخ یا نیلی پنسل سے نمایاں کر کے ’’پی ٹی او‘‘ یا ’’آگے دیکھیں‘‘ کے لفظ لکھ دینے چاہئیں۔ تا کہ ممتحن غلطی سے اسی جگہ پرچہ کو ختم نہ سمجھ لے۔ البتہ اگر جواب بہت ہی مختصر ہو تو پھر چند سطروں کا فاصلہ چھوڑ کر دوسرا سوال شروع کیا جاسکتا ہے۔

(18) جواب لکھتے ہوئے سوال کی عبارت کو درج کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بلکہ صرف حاشیہ میں سوال کا نمبر درج کر دینا کافی ہوتا ہے۔ اگر ایک سوال کے کئی حصے بصورت الف، ج ہوں تو حاشیہ میں حصہ کا نمبر بھی درج کر دینا چاہئے۔ سوال کی عبارت کو جواب کے ساتھ درج کرنا نہ صرف غیر ضروری ہے۔ بلکہ اس سے مفت میں طالب علم کا وقت بھی ضائع ہوتا ہے۔ اور یہ طرز دیکھنے میں بھی کچھ اچھی نہیں لگتی البتہ اگر کوئی سوال ایسا ہو کہ کسی وجہ سے اسے جواب میں دہرانا ضروری ہو تو پھر اسے درج کرنے میں حرج نہیں ہے۔

(19) ہر سوال کا جواب بالعموم مختصر اور ضروری حد تک محدود ہونا چاہئے سوائے اس کے کہ کسی سوال کا جواب تفصیل اور تشریح کے ساتھ دیا جانا ضروری ہو۔ غیر متعلق باتیں لکھنا اور فضول طور پر جواب کو لمبا کر دینا وقت کو ضائع کرتا اور ممتحن کے دل پر برا اثر پیدا کرتا ہے۔

(20) بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ امیدوار کسی سوال کا جواب معین طور پر نہیں دے سکتا۔ لیکن صحیح جواب سے ملتا جلتا نیم صحیح جواب دے سکتا ہے۔ اور جو بات پوچھی گئی ہے اس کا ایک مبہم اور منتشر مگر اصولی طور پر درست جواب اس کے ذہن میں ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں امیدوار کو اس سوال سے ڈر کر اسے بالکل ہی ترک نہیں کر دینا چاہئے۔ بلکہ جس حد تک بھی وہ جواب دے سکتا ہے اسے درج کر دینا چاہئے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ ایسا سوال پرچے کے آخر میں دوسرے سوالات مکمل کرنے کے بعد درج کیا جائے۔ اسی طرح بعض اوقات ترجمہ وغیرہ میں امیدوار کو کسی لفظ یا عبارت کا صحیح ترجمہ یاد نہیں ہوتا۔ یا نہیں آتا۔ مگر سیاق وسباق سے وہ اس کا مفہوم سمجھ لیتا ہے۔ ایسی صورت میں بھی اس حصہ کو چھوڑ نہیں دینا چاہئے۔ بلکہ ایسے لفظ یا ایسی عبارت کے مفہوم کو اپنے لفظوں میں ادا کر دینا چاہئے۔ مگر یہ بات ایسے رنگ میں ہرگز نہیں ہونی چاہئے کہ ممتحن کو یہ خیال پیدا ہو۔ گویا اسے دھوکا دیا جا رہا ہے۔

(21) جواب میں حتی الوسع صاف اور سلیس اور شستہ عبارت لکھنی چاہئے۔ اور مشکل اور غیر معروف الفاظ اور پیچدار فقرات سے حتی الوسع پرہیز کرنا چاہئے۔ سادہ الفاظ مشکل الفاظ کی نسبت بہت زیادہ بہتر ہوتے ہیں۔ اور ان میں غلطی کا امکان بھی کم ہوتا ہے جو امیدوار مشکل اور غیر معروف الفاظ یا پیچدار بندشوں کے عادی ہوتے ہیں۔ ان کی تحریر میں یقیناً دوسروں کی نسبت بہت زیادہ غلطیاں ہوتی ہیں۔ اور ایک سمجھدار ممتحن کبھی بھی ایسی تحریر کو صاف اور شستہ تحریر پر ترجیح نہیں دے سکتا۔ البتہ جن امیدواروں کو زبان پر کسی حد تک قدرت حاصل ہو ان کے لئے حسب موقعہ اور حسب ضرورت اپنی تحریر میں زور اور بلندی پیدا کرنے کے لئے مناسب محاوروں اور بندشوں کا طریق اختیار کرنا مفید ہوسکتا ہے۔ مگر یہ ہر اک کا کام نہیں ہے اور مبتدیوں کو بہرحال اس کوشش سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ورنہ وہ نقصان اٹھائیں گے۔

(22) جواب دینے میں اس بات کو خاص طور پر ملحوظ رکھنا چاہئے کہ ہر سوال کی اہمیت اور اس کے نمبروں کے مطابق اسے وقت دیا جائے۔ اور ایسا نہ ہو کہ تھوڑے نمبروں والے سوالات پر لمبے لمبے اور غیر ضروری جوابات لکھ کر وقت کو ضائع کیا جائے بلکہ ہر سوال کی اہمیت کے لحاظ سے اسے وقت دینا چاہئے۔ اکثر طالب علم پرچہ کے لمبا ہونے اور وقت کے کم ہونے کی شکایت کیا کرتے ہیں اور بعض اوقات یہ شکایت درست بھی ہوتی ہے لیکن اکثر صورتوں میں امیدواروں ہی کی غلطی ہوتی ہے کہ وہ مختلف سوالات کی نسبتی اہمیت کا اندازہ نہیں کرتے اور غیر ضروری اور لاتعلق باتوں میں پڑ کر اپنے جوابات کو فضول طور پر لمبا کر دیتے ہیں۔ حالانکہ اگر ہر سوال کی اہمیت کا اندازہ کر کے وقت کو تقسیم کیا جائے تو عموماً پرچہ وقت کے اندر اندر ختم کیا جاسکتا ہے۔

(23) جواب لکھتے ہوئے پرچے کی ظاہری صفائی کا بھی بہت خیال رکھنا چاہئے۔ کیونکہ ممتحن کے دل پر اس کا خاص اثر پڑتا ہے۔ خط صاف ہو اور آسانی کے ساتھ پڑھا جائے سطریں سیدھی ہوں۔ سطروں کے درمیان فاصلہ کم نہ ہو۔ پرچے پر کسی قسم کا داغ اور دھبہ نہ پڑنے دیا جائے اور اگر کوئی حصہ کاٹا جائے تو وہ ایسے طور پر کاٹا جائے کہ پرچہ بدنما اور ناصاف نہ نظر آوے۔ پرچہ کی ظاہری خوبصورتی نہایت ہی ضروری اور اہم ہے جس کی طرف سے کبھی غفلت نہیں ہونی چاہئے۔ پرچہ کی خوبصورتی کو اس طرح بھی بڑھایا جا سکتا ہے کہ اگر قواعد کی رو سے ایسا کرنے کی اجازت ہو تو سوالوں کے نمبروں کے اوپر حاشیہ میں سرخ پنسل کا خط کھینچ دیا جائے۔ اس طرح پرچے میں ایک قسم کی رنگینی اور خوبصورتی پیدا ہو جاتی ہے مگر یہ خط اس طرح نہ کھینچا جائے کہ جواب کی عبارت کٹ جائے یا مشکوک ہو جائے۔ الغرض خط کی عمدگی اور پرچہ کی ظاہری صفائی اور خوبصورتی بڑی ضروری چیزیں ہیں اور ان کا پورا پورا خیال رکھنا چاہئے۔

(24) ہر سوال کا جواب ختم کرنے کے بعد اسے احتیاط کے ساتھ دہرا لینا چاہئے۔ تا کہ کسی قسم کی غلطی نہ رہ جائے۔ اور پھر آخر میں ایک یا دو دفعہ سارے پرچہ کی مجموعہ نظر ثانی بھی کر لینی چاہئے۔ اور یہ نظر ثانی پوری احتیاط سے ہونی چاہئے تا کہ اگر کوئی غلطی یا نقص رہ گیا ہو تو اسے درست کیا جا سکے۔ نظر ثانی نہایت ضروری ہے حتیٰ کہ اگر اس کی وجہ سے کوئی معمولی سا سوال چھوڑنا بھی پڑے تو بے شک چھوڑ دیا جائے۔ مگر نظر ثانی بہرحال ہونی چاہئے۔ گھڑی دیکھ کر وقت کے آخر میں نظر ثانی کے لئے مناسب وقت الگ کر دینا چاہئے۔ جو طالب علم نظر ثانی نہیں کرتے وہ سخت

نقصان اٹھاتے ہیں اور کئی غلطیاں جو نظر ثانی سے نکل سکتی ہیں ان کے پرچوں میں رہ جاتی ہیں۔ اور اس کے نتیجہ میں ممتحن پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ نظر ثانی کرتے وقت اس بات کے متعلق بھی تسلی کر لینی چاہئے کہ کوئی سوال یا اس کا کوئی حصہ جواب سے رہ نہ گیا ہو۔

(25) اکثر طالب علموں میں یہ بدعادت ہوتی ہے کہ وہ جلدی جلدی جوابات لکھ کر وقت سے بہت پہلے ہی امتحان کے کمرہ سے نکل جاتے ہیں۔ یہ ایک بڑی نادانی کی بات ہے۔ آخر وقت تک بیٹھے رہنا چاہئے۔ اگر پرچہ بظاہر چھوٹا نظر آتا ہے تو یہ سمجھو کہ ممتحن کا یہ منشاء ہے کہ بجائے تین گھنٹے کے صرف ڈیڑھ یا دو گھنٹے میں پرچہ ختم کر کے اٹھ جاؤ۔ بلکہ یقین رکھو کہ ممتحن تم سے زیادہ عقل مند ہے۔ اور اس نے جو سوالات دیئے ہیں۔ وہ وقت مقرر کے مطابق دیئے ہیں۔ پس تمہیں چاہئے کہ اس صورت میں جوابات کو تفصیل اور تشریح کے ساتھ لکھو۔ اور پورا وقت لے کر اٹھو۔ اور اگر شروع میں کوئی سوال مشکل سمجھ کر چھوڑ دیا تھا۔ تو بقیہ وقت میں اسے سوچتے رہو۔ سوچنے سے عموماً مشکل سوال بھی حل ہو جاتا ہے۔ اور اگر سارے سوالات کر بھی لئے ہوں۔ تو پھر بھی وقت سے پہلے اٹھ جانا دانش مندی نہیں ہے۔ بلکہ اس صورت میں بار بار نظر ثانی کر کے اپنے جوابات کو بہتر بنانے کی کوشش کرتے رہو۔ تا کہ زیادہ سے زیادہ نمبر ملیں۔

(26) پرچہ میں کسی صورت میں بھی اپنا یا اپنی درس گاہ کا نام ظاہر نہیں کرنا چاہئے۔ اسی طرح کوئی بات ایسی نہیں لکھنی چاہئے جس سے امیدوار کی قوم اور مذہب یا فرقہ کا پتہ چل سکے۔ بعض طالب علم زبان دانی کے پرچوں میں خط لکھتے ہوئے اس کے نیچے اپنا یا اپنی درس گاہ کا نام لکھ دیتے ہیں۔ یا خط میں اپنے کسی ہم قوم یا ہم مذہب شخص یا دوست کو نام لے کر مخاطب کر لیتے ہیں۔ یا کسی اور طرح اپنی قومیت اور مذہب یا فرقہ کا اظہار کر دیتے ہیں۔ یہ سب باتیں خلاف قاعدہ ہیں۔ اور نقصان کا موجب ہو سکتی ہیں۔

(27) امتحان میں نقل کرنا یا کسی قسم کا ناجائز ذریعہ استعمال کرنا شرافت اور اخلاق اور مذہب اور قانون کے بالکل خلاف ہے۔ اور جو امیدوار ایسا کرتے ہیں وہ اپنے آپ کو اور اپنے خاندان کو اور اپنی قوم کو اور اپنی درس گاہ کے نام کو ایک ایسا داغ لگا دیتے ہیں۔ جو پھر کبھی دھل نہیں سکتا۔ دیانتداری شریف انسان کا بہترین زیور ہے۔ اسے کسی غرض و غایت اور کسی قیمت پر بھی ہاتھ سے نہیں دینا چاہئے۔ اور یاد رکھنا چاہئے۔ کہ ناجائز مدد دینا بھی ایسا ہی برا ہے جیسا کہ ناجائز مدد لینا۔

(28) مندرجہ بالا ہدایت کو گو امتحان کے پاس کرنے سے براہ راست تعلق نہیں ہے۔ لیکن امیدواروں کے فائدہ کے لئے یہ بیان کر دینا بھی ضروری ہے کہ کامیابی اور ناکامی انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔ عام حالات میں جو طالب علم محنت کرتے ہیں۔ اور امتحان بھی صحیح طریق پر دیتے ہیں۔ وہ خدا کے فضل سے ضرور کامیاب ہوتے ہیں۔ اور بالعموم صرف وہی امیدوار فیل ہوتے ہیں۔ جن کی تیاری یا امتحان دینے کے طریق میں کوئی نقص ہوتا ہے۔ لیکن بہرحال یہ یاد رکھنا چاہئے۔ کہ اگر خدانخواستہ ناکامی کی صورت میں ہو۔ تو اس پر مایوس ہو کر بیٹھ نہیں جانا چاہئے۔ اور نہ ہی بزدلوں کی طرح مایوسی کی حالت میں کسی لغو حرکت کی طرف مائل ہو جانا چاہئے۔ کئی ناکامیاں انسان کی آئندہ ترقی کا باعث بن جاتی ہیں۔ پس اگر خدا نخواستہ تم کسی امتحان میں فیل ہو جاؤ۔ تو اس ناکامی کو جواں مردوں کی طرح برداشت کرو۔ اور گو ایسے موقعہ پر صدمہ ہونا ایک طبعی امر ہے۔ بلکہ صدمہ نہ ہونا عموماً بے غیرتی اور بے حسی کی علامت ہوتی ہے۔ لیکن اس صدمہ سے مایوسی میں مبتلا ہونے کی بجائے آئندہ زیادہ محنت کر کے فائدہ اٹھاؤ۔ اور اپنے خاندان اور قوم اور ملک کے لئے اچھا نمونہ قائم کرو۔

اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہو اور حافظ و ناصر رہے۔ آمین

مانیگری بینن میں بیت الذکر کا افتتاح

رپورٹ: ناصر احمد محمود صاحب

مانیگری بینن کے وسط مغرب میں ڈونگا ڈیپارٹمنٹ کا ایک گاؤں ہے جو Bassila شہر سے جانب مغرب سات کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس گاؤں میں پہلی بار جماعت احمدیہ کے بارے میں مکرم یعقوب عثمانو صاحب نے 1985ء میں کوتونو سے آ کر خبر دی کہ سنا ہے کہ (دین حق) میں ایک جماعت ایسی ہے جو کہتی ہے کہ مسیح موعود آ گیا ہے۔ اس خبر سے لوگوں کے اندر جستجو تو شروع ہوگئی مگر کہاں کوتونو اور کہاں مانیگری کا فاصلہ بہرحال اگلے سال 1986ء میں مکرم آکوبی عبدالکریم صاحب اور الحسن آریمو صاحب مرحوم اس علاقہ میں آئے اور احمدیت کی دعوت الی اللہ کی۔ جس سے مانیگری کے چھ افراد نے احمدیت کو قبول کیا۔ ان لوگوں کا دعوت الی اللہ کرنا ہی تھا کہ گردو نواح کے مخالف اٹھ کھڑے ہوئے۔ احمدیوں کے ان چھ سرکردہ افراد کے ساتھ ان کے گھروں سے بھی میل جول بند، ان کے ساتھ کھانا کھانا، یا انہیں کھانا دینا ممنوع، اس طرح ان کے سلام کا جواب دینا جرم سمجھا جانے لگا اور ایک قسم کا بائیکاٹ ہو گیا۔ جب یہ لوگ نمازیں پڑھنے سے بھی روک دیئے گئے۔ تو ایک بادشاہ کے گھر کے برآمدے میں نماز پڑھنی شروع کر دی۔ جب مخالفت زوروں پر ہوئی تو وہاں سے بھی نکال دیا گیا۔ پھر ان چھ افراد میں سے ایک صاحب نے اپنا گھر جو دو کچے کمروں پر مشتمل تھا، کا ایک کمرہ بیت کے طور پر وقف کر دیا۔ تب سے اس کمرے میں احمدی اپنی نمازیں ادا کرتے رہے۔ حتیٰ کہ 2001ء میں مکرم حافظ احسان سکندر صاحب (امیر جماعت) نے بیت تعمیر کرنے کا کہا۔ اس وقت اس علاقہ کے مربی سلسلہ مکرم خالد محمود شاہد صاحب بحکم محترم امیر صاحب کے فرمان پر سارا جائزہ لے کر رپورٹ پیش کی جس پر کارروائی شروع ہوئی۔ اور ہمارے لوکل مشنری مکرم عبدالعزیز جو کہ مانیگری میں تعینات ہیں ان کی زیر نگرانی تعمیر کا کام شروع کروا دیا گیا۔ اس بیت کا سنگ بنیاد 2003ء میں مکرم خالد محمود شاہد صاحب مربی سلسلہ نے رکھا اور پھر مقامی لوگ آہستہ آہستہ وقار عمل اور Contribution کرتے اور وقفہ وقفہ سے اس کی تعمیر کا کام کرتے رہے۔ بالآخر 2005ء میں اللہ کے فضل سے یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔

یاد رہے کہ بینن ایک بارانی ملک ہونے کی وجہ سے یہاں کی اکثر بیوت اور گھر الا ماشاء اللہ اینٹ پتھر کی دیواروں کے ساتھ ٹین کی چھتوں اور پلانوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اس کی ایک وجہ لوگوں کی غربت کے ساتھ ساتھ تعمیر کا مہنگا ہونا بھی ہے۔

یہ بیت 15x13 مربع میٹر کے ہال اور 3x15 مربع میٹر برآمدہ کے رقبہ پر مشتمل ٹین کی چھت کے ساتھ تیار کی گئی ہے۔ اس پر کل خرچ 6 ملین فرانک سیفا سے زائد ہوا۔ جس کا تین ملین فرانک سیفا کا حصہ جماعت نے دیا۔ اور تین ملین فرانک سیفا سے زائد مقامی لوگوں نے محنت مزدوری وقار عمل اور Contribution کے ذریعہ پورا کیا۔ یوں اس علاقہ میں ایک کھلی بیت بن گئی جس کا افتتاح مورخہ 28 مئی 2005ء کو محترم امیر صاحب بینن نے کیا۔ اس افتتاحی تقریب میں امیر صاحب کے ہمراہ 5 مربیان کرام 8 بزرگان جماعت کے علاوہ علاقہ کے چیف، بادشاہ اور کیتھولک اور پروٹسٹنٹ فرقوں کے نمائندگان نیز ڈائریکٹر تعلیم اور ریڈیو ڈائریکٹر بھی شامل تھے لوکل مشنری مکرم عبدالعزیز صاحب نے اس کی افتتاحی تقریب کے لئے خاصی محنت کی۔ بیت کے ساتھ سائبان لگا کر بیٹھنے کا عمدہ اہتمام تھا اس موقع پر ان کی انتظامیہ نے کڑھائی کئے ہوئے سفید لباس پہن رکھے تھے جو کہ ان پر خوب جچ رہے تھے۔

تقریب کا آغاز ساڑھے دس بجے صبح تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تلاوت و ترجمہ کے بعد اطفال و ناصرات نے آنحضور ﷺ کی مدح میں ترانہ گایا اور پھر محترم امیر صاحب نے چیف کو ساتھ لے کر لوائے احمدیت اور لوائے بینن لہرائے۔ نعرہ ہائے تکبیر نے ماحول کو ایک دم سے خوشنما بنا دیا۔ گیارہ بجے محترم عبدالعزیز صاحب لوکل مشنری مانیگری نے اپنے علاقہ میں جماعتی سرگرمیاں بیان کیں جس کے بعد وہاں ایک مخلص اور فدائی خادم آکوبی خالد صاحب نے بیت کی تعمیر کے سلسلہ میں کئے گئے اخراجات اور لوکل افراد کے مال، وقت اور محنت پر مبنی قربانیوں کی اثر انگیز رپورٹ پیش کی۔ اس موقع پر جماعت مانیگری نے بچوں کی تربیت پر مبنی ایک چھوٹا سا پروگرام یوں پیش کیا کہ چند بچے بلا کر بعض سے قرآن کریم کے مختلف حصوں کی تلاوت کروائی اور بعض سے دینی معلومات پر مبنی سوالات کئے اور دعائیں سنیں۔ حاضرین اس بات پر بڑے حیران تھے کہ 6 سال کی عمر کے بچے نے مکمل نماز، پھر وضو سے پہلے اور بعد کی دعا، سورۃ کوثر، سورۃ الناس سنائیں۔ اس پروگرام کے بعد علاقہ کے چیف نے تقریر کی اور کہا کہ جب احمدیت یہاں آئی تھی تو اسے قبول کرنا آسان نہ تھا۔ مگر دن بدن اس کی تعلیم لوگوں پر روشن ہوگئی مگر آج بھی بعض بدقسمت مخالف ہیں اور آج بھی یہاں کے بعض امام اس تقریب میں اس لئے نہیں آئے کہ اس بیت کی تعمیر سے انہیں خوشی نہیں ہوئی۔

پھر مانیگری کے بادشاہ نے اپنی تقریر میں احمدیت کی تعلیم اور اس کی ہر آن ترقی پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ سچے ہیں کیونکہ ان کا ہر قدم ترقی کی طرف گامزن ہے۔

ان کے بعد اس تقریب میں عیسائی فرقوں کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کے نمائندوں نے اپنی تقاریر میں کہا کہ بظاہر تو ہمارا یہاں آنا عجیب لگتا ہے مگر احمدیوں کے اخلاق، رواداری اور بھائی چارہ نے ہمیں یہاں آنے پر مجبور کر دیا ہے۔ کیونکہ یہ ہماری ہر خوشی میں شریک ہوتے ہیں آج ہم بھی اس لئے ان کی خوشی میں شریک ہونے آئے ہیں۔

پھر محترم مکرم عیسیٰ داؤد صاحب نائب امیر بینن نے اپنی تقریر میں اللہ کا شکر ادا کرنے کی تلقین کی اور شکر کا معیار اپنی عبادات کو پوری توجہ سے ادا کرنے کو قرار دیا۔ اس تقریب میں جماعت ٹوگو کے صدر مکرم عبدالقدوس صاحب مربی سلسلہ اور محترم عرفان احمد صاحب مربی سلسلہ بھی تشریف فرما تھے۔ ٹوگو کی نمائندگی میں محترم صدر جماعت کو بھی دعوت کلام دی گئی۔

آخر پر امیر صاحب بینن مکرم خالد محمود صاحب شاہد مربی سلسلہ نے خطاب کیا۔ تقریب کے اختتام پر ایک بچی نے الوداعیہ اور دعائیہ نظم فرنچ زبان میں پیش کی جس کا مضمون یہ تھا کہ اے امام اپنے قدم آگے سے آگے بڑھاتے چلے جاؤ کہ ہم سب تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم ہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی زمینی و آسمانی تائیدات بھی آپ کے ساتھ ہیں۔

مذکورہ بالا کارروائی کے بعد ایک بج کر پانچ منٹ پر بعد دوپہر محترم امیر صاحب، صدر جماعت اور علاقہ کے چیف نے فیتہ کاٹا اور بیت میں نعرہ ہائے تکبیر لگاتے ہوئے اور درود شریف کا ورد کرتے ہوئے سب داخل ہوئے اور پھر اجتماعی دعا ہوئی۔ جس کے بعد حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بیت کی تعمیر میں حصہ لینے والوں کو اجر عظیم سے نوازے اور ان کے ایمان اخلاص میں برکت ڈالتے ہوئے ان کے دلوں کو ہمیشہ اپنے گھر کے ساتھ اٹکائے رکھے تا سبھی خدا کے خالص عبادت گزار بندے بن جائیں۔ (آمین ثم آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 21۔اکتوبر 2005ء)

اعجاز احمد کلیم صاحب

وادئ نلتر ۔۔۔ ایک تعارف

جب کبھی تصور کے آئینے میں گھاس پر شبنم کے موتی سورج کی روپہلی کرنوں میں آنکھوں کو چندھیا دیں، دماغ کے پردے پر بلندیوں پر چرتے ہوئے بھیڑ بکریوں اور یاکوں کے غولوں کی دھندلی شبیہ ابھر آئے، جنگلی پھولوں کی مہک دل و دماغ کو خوشبو کی وادیوں میں گھسیٹ لے جائے، برفوں کی سفیدی پربتوں کی سیاہی پر غالب آجائے، برچ، دیودار اور صنوبر کے جنگلوں میں سبزہ مخملی فرش کا روپ دھارے اور آپ ناقابل بیان خوبصورتی اپنے اندر سمیٹے ہوئے کسی جھیل کے سبزی مائل پانی کی سرگوشیوں کو سننے کے لئے ہمہ تن گوش ہوں کہ بہت کم لوگوں کی چشم ہائے شوق نے میرے منزہ حسن کے بوسے لئے ہیں تو جان لیجئے اور سمجھ جایئے کہ آپ کے دل و دماغ کے ہر گوشے میں وادی نلتر کا احساس جاگزیں ہو گیا ہے۔

قراقرم کے عظیم سلسلہ ہائے کوہ میں یہ وادی گلگت کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ بظاہر نظروں سے اوجھل تقریباً انیس کلومیٹر لمبی اس وادی تک رسائی انتہائی آسان ہے۔ یوں تو گلگت سے جیپ کے ذریعے دو سے اڑھائی گھنٹے میں آسانی سے نلتر پہنچا جاسکتا ہے مگر اصل مزہ اسی صورت میں ہے جب آپ نومل سے آگے پیدل سفر کریں۔ کچھ شک نہیں کہ گرمی میں یہ سفر کسی قدر مشکل ہے لیکن یہ خیال مسرت سے بھرپور ہے کہ یہ سب کچھ نلتر پہنچنے کے لئے ہے اور جیپ کے ذریعے یہ سب کچھ نہیں دیکھا جاسکتا۔ نومل جانے کے لئے بس دستیاب ہے۔ دریائے گلگت کو پار کرنے کے بعد دریائے ہنزہ کے مغربی کنارے پر سفر ہے یہ سفر اپنے اندر ایک انوکھا پن اور بوالعجبی کا احساس لئے ہوئے ہے۔ جھاگ اڑاتے دریا کے اس پار شاہراہ ریشم چین کے فاصلوں کو مسلسل سمیٹ رہی ہے۔ پینتالیس سے پچاس منٹ کے بعد آپ نومل پہنچتے ہیں۔ نومل کی خوبصورتی اور شادابی کا احاطہ شائد الفاظ نہیں کر سکتے۔ اس کے لئے آپ کو نومل تک ایک طویل سفر کی صعوبت برداشت کرنا پڑے گی۔ جو لوگ نومل گاؤں کو دیکھ چکے ہیں وہ یقیناً اس بات کو سمجھ سکتے ہیں کہ یہ بات کتنے فیصد حقیقت پر مبنی ہے۔

بھورے بلند پہاڑوں کے بیچ بے پناہ سبزہ اور ہریالی کہ جیسے بہاروں نے یہیں بسیرا کر لیا ہے۔ واقعی اللہ تعالیٰ کی ذات نے اس علاقے کو خوبصورتی دیتے وقت نہایت فراخدلی سے کام لیا ہے۔ نومل تک پکی سڑک ہے اس کے بعد کچے جیپ کے راستے کا آغاز ہوتا ہے۔ جو بل کھاتا ہوا نلتر کی تنگ گھاٹی میں دریائے نلتر کا ہمراہی ہے۔ مسلسل بلند ہوتا ہوا یہ راستہ آپ کے حوصلے کی داد دے رہا ہے اور یہ سندیسہ سنا رہا ہے کہ تیار ہو جاؤ کہ وادی نلتر کا جادو سر چڑھ کر بولنے والا ہے۔

ہوسکتا ہے بعض لوگ اس گھاٹی میں بہتے پانی کے اردگرد خشک سنگ ریزوں کو ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھیں۔ یہ خیال بار بار، ان کے لئے پریشانی کا سبب بن جائے کہ اتنی دوران چٹیل پہاڑوں میں کیا سوچ کر آئے۔ ان کو جان لینا چاہئے کہ ان چٹیل پہاڑوں اور خشک سنگ ریزوں کی ایک اپنی اہمیت اور علیحدہ وقار ہے کہ ان کا تعلق بالواسطہ یا بلاواسطہ وادی نلتر سے ہی ہے۔

جیپ پر نومل سے تقریباً ایک گھنٹہ اور پیدل چار گھنٹے کی مسافت پر نلتر پائن اپنے پہلو میں ابدی حسن سنبھالے ہوئے شوق کی تسکین کا باعث ہے۔ اس کی حیثیت ریگستان میں اچانک دکھائی دے جانے والے نخلستان کی سی ہے جسے دیکھ کر اچانک بے پناہ خوشی کا احساس ہوتا ہے۔

نلتر پائن کے بعد جیپ میں تقریباً بیس سے پچیس منٹ سفر کے بعد نین نلتر بالا کے دلآویز حسن سے پہلی بار آشنا ہوتے ہیں۔ ذرا فاصلے پر اونچے اونچے سبز پوشاک پہنے درخت یہاں پہنچنے والوں کو خوش آمدید کہہ رہے ہیں۔ نلتر بالا میں چند چھوٹے ہوٹل موجود ہیں۔ جہاں رہائش کے لئے مناسب بندوبست ہے۔ یہ جگہ ایسی ہے کہ چند دن یہاں رہ کر موسم سے لطف اندوز ہوا جاسکتا ہے۔ سامنے ہی ایک سرسبز میدان ہے۔ میدان سے پرے گھنے درختوں سے ڈھکے پہاڑ نلتر کی وسیع وادی کے بے پایاں حسن کو چار چاند لگا رہے ہیں۔ کشادگی اور فراخی ہی اس وادی کی جان ہے۔

نلتر میں 410 ملی میٹر بارش سالانہ ہوتی ہے۔ تمام وادی سبز قبا زیب تن کئے ہوئے ہے۔ سطح سمندر سے 2880 میٹر بلند ہونے کی وجہ سے نلتر اپنے اندر خنکی کا شدید تاثر لئے ہوئے ہے اور گرمیوں میں بھی آپ کو گرم کپڑوں کی ضرورت محسوس ہوسکتی ہے۔

لوگ اور پیشے

وادی نلتر کے لوگوں کی زبان شینا ہے۔ یہ لوگ بہت محنتی اور مہمان نواز ہیں اور اپنے مہمانوں کی تواضع میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے۔ بعض لوگ زراعت کے پیشے سے وابستہ ہیں، کچھ لوگ بڑے شہروں میں ملازمت کرتے ہیں۔ کئی لوگ گلہ بانی کا پیشہ اپنائے ہوئے ہیں۔ وہ بھیڑ بکریاں اور گائیں لے کر اوپری چراگاہوں میں چلے جاتے ہیں اور گرمیوں کا موسم وہیں بسر کرتے ہیں۔

قابل دید مقامات

یوں تو تمام وادی نلتر کی ہر چیز اس کی خوبصورتی کی آئینہ دار ہے اور قدرت کے رنگوں کی ہم آہنگی دیکھ کر بے اختیار داد دینے کو جی چاہتا ہے مگر نلتر کی جھیل شاید کل کائنات کا حسن اپنے اندر سمیٹے ہوئے طلسم ہوشربا کا منظر پیش کر رہی ہے۔ جھیل کے راستے نلتر کے نالے کے ساتھ ساتھ صنوبر اور دیودار کے گھنے جنگلوں میں سفر ہے جو آپ کے لئے یقیناً دلفریب ہے۔ جھیل کے قریب اونچے نیچے سرسبز ٹیلوں پر برچ کا جنگل مزید مسرت آمیز حیرت کی وجہ بنتا ہے۔ جھیل پر پہنچ کر انسان یکدم یوں ہو جاتا ہے جیسے کسی نے جادو کر دیا ہو۔ اس جھیل کی دلکشی، رعنائی اور جاذبیت اس کو وہ روپ دیتے ہیں۔ جس سے کوئی اہل ذوق پورے طور پر لطف اندوز ہوسکتا ہے اور اس کے حسن و فتح کو ذہن کے دریچوں میں نقش کر سکتا ہے۔

آسمان سے باتیں کرتے پہاڑوں میں گھنا جنگل اور جنگل میں چھپی یہ جھیل جلال و جمال کا حسین امتزاج ہے اور نلتر کی وادی کے مجموعی تاثر میں مزید رعب طاری کر دینے کا باعث ہے۔ ٹریکنگ کا شوق رکھنے والوں کے لئے یہاں بہت کچھ ہے، کیونکہ یہ وادی تین طویل ٹریکس کا نقطہ آغاز ہے:

1۔ درہ بچار (4000 میٹر) شیر قلعہ (غذر) کی طرف
2۔ درہ نلتر (4600 میٹر) پکورا (اشکومان) کی طرف
3۔ درہ دیانتر (4636 میٹر) چاٹ کی طرف

ذات باری تعالیٰ کی مدح سرائی کرتے اور برفوں کی سفید چادر لپیٹے کوہسار، ازحد سبزہ اور ہریالی، درختوں کی دولت اور وسیع و عریض چراگاہیں یہ سب کچھ بہت دیدہ زیب ہے اور ہر کس و ناکس سے داد تحسین وصول کر رہا ہے اور اس بات کا شاہد ہے کہ قدرت نے وادی نلتر کی آرائش کا پورا پورا بندوبست کر رکھا ہے، منتہائے کمال کو پہنچی ہوئی خوبصورتی دیکھ کر یہ بات بلاخوف و تردد کہی جاسکتی ہے کہ تزئین و زیبائش کے اعتبار سے وادی نلتر کا مقام بہت بلند ہے اور یہاں فطرت کی قربت میں گزارے ہوئے یادگار لمحات ہمیشہ آپ کے دلوں پر اپنی فتوحات کے علم بلند کرتے رہیں گے۔

تبصرہ کتب

راہ ایمان

نام کتاب: راہ ایمان
مصنف: شیخ خورشید احمد
ناشر: جمال الدین انجم
صفحات: 108

جو قوم نوجوانوں اور بچوں کی اصلاح کر لیتی ہے۔ آئندہ ذمہ داریوں کو اٹھانے والی ہوتی ہے اور افراد کی تربیت صحیح سمت میں کر لیتی ہے۔ اس کی ترقی کی شاہراہ پر کامیابی سے گامزن رہنے کی ضمانت میسر آجاتی ہے۔

راہ ایمان بھی احمدی بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے تیار کی گئی ایک کتاب ہے۔ جس میں آسان عام فہم اور سادہ زبان میں ایمان، عقائد، عبادات، بیت الذکر کے آداب اور تاریخی پس منظر میں عام معلومات بیان کی گئی ہیں۔ نصابی رنگ میں بھی اس کے ابواب کے آخر میں سوالات دے کر بچوں کو اس کو یاد کرنے کے لیے ایک راہنمائی ملتی ہے۔

اس کتاب کی افادیت کو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے بھی تسلیم کیا تھا چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

اس رسالہ کی غرض و غایت چھوٹی عمر کے احمدی بچوں کے لیے دین کے متعلق ابتدائی معلومات مہیا کرنا ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ اس رسالہ نے بڑی حد تک اس غرض کو پورا کر دیا ہے۔ مفید معلومات ایسے رنگ میں جمع کر دی گئی ہیں جو چھوٹی عمر کے بچوں کے لیے انشاء اللہ بہت مفید ثابت ہوں گی۔ درحقیقت اس رسالہ نے جماعت کی ایک حقیقی ضرورت کو پورا کیا ہے۔

(الفضل 6 دسمبر 1961ء)

پہلی دفعہ یہ کتاب 1960ء میں شائع کی گئی اور اس کو اطفال کے ستارہ، ہلال، قمر اور بدر کے امتحانات میں بطور نصاب شامل کیا جاتا تھا۔ اس کی افادیت کو دیکھتے ہوئے انگریزی اور بنگلہ زبان میں بھی ترجمہ شائع کیا جاچکا ہے۔ آخری ایڈیشن 1965ء میں شائع ہوا تھا۔ اب یہ ایڈیشن تازہ تاریخ کے لحاظ سے مکمل کر دیا گیا ہے۔ امامت ثالثہ، رابعہ اور خامسہ کے متعلق بھی معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں اور جماعت کی تاریخ میں ان ادوار میں ہونے والے اہم واقعات اور تحریکات کا بھی ذکر شامل کر دیا گیا ہے اور اس کو شائع کرنے کی توفیق سعید اس دفعہ لجنہ پاکستان کے حصہ میں آئی ہے۔

بظاہر مختصر نظر آنے والی یہ کتاب اپنے اندر یہ افادیت بھی رکھتی ہے کہ بچوں کے علمی معیار کے مطابق ہے مگر بچوں کے اندر اس شوق اور جستجو کو ضرور پیدا کر دیتی ہے جس کی وجہ سے مزید علم کے حاصل کرنے کا شوق اور تڑپ پیدا ہو جاتی ہے۔

بچوں کی تربیت کے لیے اور عام دینی معلومات ان تک پہنچانے کے لیے یہ ایک مفید کتاب ہے اور اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے تاکہ بچوں میں دینی کتب کے پڑھنے کا شوق پیدا ہو اور ان کو ضروری معلومات بھی میسر آجائیں۔ (ابومونس)

☆.....☆.....☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 56701 میں وقاص احمد

ولد چوہدری نصیر احمد قوم بندیچھہ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد طاہر ولد چوہدری نذیر احمد خادم گواہ شد نمبر 2 چوہدری بدر احمد ولد چوہدری حمید احمد

مسل نمبر 56702 میں شیخ راؤف احمد

ولد شیخ امیر علی مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/310 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ راؤف احمد گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 عطاء الودود احمد ولد راؤف احمد

مسل نمبر 56703 میں نعیم احمد

ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ بس ڈرائیور عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 مسعود ارشد خاں ولد محمد ارشد خان

مسل نمبر 56704 میں منصور احمد بٹ

ولد محمود احمد قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد بٹ ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد والد موصی

مسل نمبر 56705 میں داؤد احمد بٹ

ولد محمود احمد قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد بٹ ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد والد موصی

مسل نمبر 56706 میں شازیہ بشریٰ احمد

زوجہ چوہدری محمد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ بشریٰ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد سلمان اختر ولد چوہدری ہدایت اللہ نمبردار

مسل نمبر 56707 میں صفیہ چیمہ

زوجہ عبدالسلام چیمہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 260 گرام مالیتی -/2600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ /100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ چیمہ گواہ شد نمبر 1 عبدالمتین چیمہ ولد عبدالقدیر چیمہ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط چیمہ ولد عبدالقدیر چیمہ

مسل نمبر 56708 میں مظفر احمد قریشی

ولد قریشی محمد اقبال قوم قریشی پیشہ ...... عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان (از طرف والدہ) واقع سیالکوٹ مالیتی -/1000000 روپے (ابھی میرے باقبضہ نہیں ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق ولد چوہدری محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 راشد نواز ولد چوہدری تجمل حسین

مسل نمبر 56709 میں امتہ القدوس

زوجہ قاضی مقبول احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 152.70 گرام مالیتی اندازاً -/2200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 قاضی مبشر احمد ولد قاضی مقبول احمد گواہ شد نمبر 2 میر عبدالرزاق ولد غلام قادر میر

مسل نمبر 56710 میں

Jowairiyah Zinneckor Yousaf

W/O Rafaat Yousaf

پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1997ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/450 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/D.M500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Jowairiyah Zinneckar Yousaf گواہ شد نمبر 1 ایم ظفر اللہ خان ولد چوہدری لال دین گواہ شد نمبر 2 Rafaat Yousaf خاوند موصیہ

مسل نمبر 56711 میں مریم صدیقہ مقبول

بنت مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی 12 گرام مالیتی اندازاً -/120 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مریم صدیقہ مقبول گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 56712 میں عمران اشرف بھٹی

ولد محمد اشرف بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران اشرف بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بھٹی والد موصی گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 56713 میں میر محمد احمد قمر دین

ولد میر بدرالدین قوم میر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میر محمد احمد قمر دین گواہ شد نمبر 1 میر بدرالدین والد موصی گواہ شد نمبر 2 طارق احمد لون ولد مولوی عبدالکریم مرحوم

مسل نمبر 56714 میں محمد انیس بشارت

ولد محمد عیسیٰ منور قوم ڈھڈی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انیس بشارت گواہ شد نمبر 1 محمد عیسےٰ والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس مبارک ولد محمد عیسےٰ منور

مسل نمبر 56715 میں ذیشان جاوید

ولد ملک جاوید قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت سوشل/کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان جاوید گواہ شد نمبر 1 عارف محمود ناصر ولد ناصر احمد منیر گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد سلیم ولد محمد شریف

مسل نمبر 56716 میں مسرت پروین

زوجہ محمد رفیق شاکر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 300 گرام مالیتی اندازاً -/300 یورو۔ 2۔ نقد رقم -/1600 یورو۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مسرت پروین گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق شاکر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 56717 میں مبارک محمود

ولد چوہدری غلام اللہ مرحوم قوم جٹ مہار پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع پوہلہ مہاراں مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک محمود گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد باجوہ ولد چوہدری ظہورالدین مرحوم گواہ شد نمبر 2 منیر احمد وصیت نمبر 23792

مسل نمبر 56718 میں منزہ تسنیم انور

بنت محمد انور چٹھہ قوم جٹ چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے چار مرلہ پلاٹ سکنی واقع بورے والا مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منزہ تسنیم انور گواہ شد نمبر 1 محمد انور چٹھہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 56719 میں عرفان احمد

ولد محمد احسن قوم راجپوت پیشہ ورکر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 مہدی خان ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 عدنان متین احمد خان خان ولد رانا عبدالغفار خان

مسل نمبر 56720 میں فوزیہ محمد

زوجہ حنیف محمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 285 گرام مالیتی اندازاً -/2850 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فوزیہ محمد گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد محمد بشیر

مسل نمبر 56721 میں رشیدہ سلیمان راجہ

زوجہ راجہ محمد سلیمان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/40000 روپے۔ 3۔ سلائی مشین مالیتی -/60 یورو۔ 4۔ طلائی زیور 396 گرام اندازاً مالیتی -/3996 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رشیدہ سلیمان راجہ گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد سلیمان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد

لقمان ولد راجہ محمد سلیمان

مسل نمبر 56722 میں عارف محمود ناصر

ولد ناصر احمد منیر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عارف محمد ناصر گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد سلیم ولد محمد شریف

مسل نمبر 56723 میں Mazea Uklah

ولد Adnan پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1085 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ + تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mazea Uklah گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد چوہدری رشید احمد گواہ شد نمبر 2 قاضی عزیز احمد ولد قاضی محمد نذیر

مسل نمبر 56724 میں فرحت انجم احمد

زوجہ محمد ساجد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 139 گرام مالیتی اندازاً -/1250 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت انجم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ساجد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد رانا نصیر احمد

مسل نمبر 56725 میں راحیلہ انجم

بنت منور احمد زرگر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 روپے ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحیلہ انجم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طاہر ولد منور احمد زرگر گواہ شد نمبر 2 رحمت اللہ شمس طور ولد ڈاکٹر محمد عارف طور

مسل نمبر 56726 میں مبشرہ اسلام

بنت محمد احمد زرگر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ اسلام گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طاہر ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 56727 میں چوہدری امجد علی

ولد چوہدری افضل علی مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/622 یورو ماہوار بصورت بے کاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری امجد علی گواہ شد نمبر 1 محمد امین بٹ ولد شمس دین بٹ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد لون ولد محمد امیر لون

مسل نمبر 56728 میں عشرت جاوید

زوجہ ملک جاوید قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 11 تولے مالیتی اندازاً -/1280 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عشرت جاوید گواہ شد نمبر 1 عارف محمود ناصر ولد ناصر احمد منیر گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 56729 میں طیبہ اعجاز احمد

زوجہ اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور (بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور) مالیتی -/2300 یورو۔ 2۔ از ترکہ والدین مکان میں میرا حصہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر ولد علی احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 56730 میں محمود احمد خان

ولد غلام محمد خان قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ از ترکہ والد زرعی اراضی 9/ ایکڑ واقع ڈیریانوالہ مالیتی اندازاً -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد خان گواہ شد نمبر 1 نعیم اختر خان ولد عدالت خان گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بٹ ولد محمود احمد بٹ

مسل نمبر 56731 میں ظفر اللہ خاں

ولد عنایت اللہ صابر قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع جرمنی مالیتی -/300000 یورو کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 عامر احمد پاشا ولد نسیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 سید محمد اقبال شاہ ولد سید محمد سعید شاہ مرحوم

مسل نمبر 56732 میں گل محمد

ولد عبدالعزیز قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع جرمنی مالیتی -/85000 یورو کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور

اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد گل محمد گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد فتح محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد شمیم احمد

مسل نمبر 56733 میں فائزہ فوزیہ

زوجہ مبارک احمد نعیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 35 تولے مالیتی -/4100 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ فوزیہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد نعیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 56734 میں طاہرہ ناہید

زوجہ خان چوہدری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/2000 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ ناہید گواہ شد نمبر 1 خان چوہدری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیراز احمد ولد خان چوہدری

مسل نمبر 5635 میں حنا خان

بنت خان چوہدری قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/150 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حنا خان گواہ شد نمبر 1 خان چوہدری والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیراز احمد خان ولد خان چوہدری

مسل نمبر 56736 میں قانتہ طیبہ

زوجہ ظفر اللہ خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع جرمنی مالیتی -/300000 یورو کا 1/2 حصہ۔ 2۔ طلائی زیور -/950 یورو۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قانتہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 عامر احمد پاشا ولد نسیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 سید محمد اقبال شاہ ولد سید محمد سعید شاہ

مسل نمبر 56737 میں فرحت پروین

زوجہ بشارت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان واقع علی کالونی لاہور مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع 96/گ ب صریح مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ (مندرجہ بالا جائیداد میں والدہ ہم 4 بہنیں 2 بھائی حصہ دار ہیں) 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت پروین گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 56738 میں ضیاء الدین احمد

ولد شجاع الدین ریحان قوم لغاری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلغاریہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ضیاء الدین احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف مربی سلسلہ ولد خواجہ عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد

مسل نمبر 56739 میں نسرین اختر

زوجہ سیف اللہ عارف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/500 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس قمر یو۔کے گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وڑائچ یو۔کے

مسل نمبر 56740 میں نداء الحق

ولد ملک اعجاز الحق قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نداء الحق گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ مربی سلسلہ یو۔کے گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر 56741 میں

Nida-Ul-Basharat Ahmad

بنت پیر بشارت احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nida-ul-Basharat Ahmad گواہ شد نمبر 1 Q.Daud Ahmad S /O Q.A.Razaq گواہ شد نمبر 2 پیر بشارت احمد والد موصیہ

مسل نمبر 56742 میں یاسمین بشریٰ

زوجہ نعیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تیرہ تولے مالیتی -/1080 پونڈ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/170 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ یاسمین بشریٰ گواہ شد نمبر 1 قریشی داؤد احمد مربی سلسلہ ولد قریشی عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 صباح الدین نجم ولد چراغ دین

مسل نمبر 56743 میں بربانہ شاہ

زوجہ سید مجیب احمد شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و

حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 500 گرام مالیتی -/4000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر اداشدہ -/10000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ برہانہ شاہ گواہ شد نمبر 1 غلام حسین اختر ولد فضل دین گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد مربی سلسلہ ولد قریشی عبدالرزاق

مسل نمبر 56744 میں

Rashid Ahmad Majid

S/O Abdul Majid

قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت گورنمنٹ گرانٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rashid Ahmad Majid گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد قریشی ولد عارف احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 دین محمد ولد میاں جان محمد

مسل نمبر 56745 میں محمودہ بیگم رانا

زوجہ رانا منظور حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت 1989ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 6 مرلہ رہائشی مکان واقع جھنگ صدر مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت اخراجات خوردونوش مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ بیگم رانا گواہ شد نمبر 1 حاجی طالب حسین رانا ولد حاجی فقیر محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 رانا منظور حسین خاوند موصیہ

مسل نمبر 56746 میں نفیس احمد حامد

ولد عبدالسلام ظافر قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر (Govt) عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.K مالیتی -/145000 سٹرلنگ پونڈ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نفیس احمد حامد گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد فہیم ولد ریاض احمد ارشد گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi ولد O.C.Solbi (Late)

مسل نمبر 56747 میں نعیمہ احمد

بنت غلام احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 7 تولے 8 ماشے مالیتی -/38350 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/140 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ احمد گواہ شد نمبر 1 غلام احمد چوہدری والد موصیہ وصیت نمبر 17427 گواہ شد نمبر 2 منور احمد محمود وصیت نمبر 17294

مسل نمبر 56748 میں فاروق محمود

ولد محمود احمد ملک قوم ککے زئی پیشہ Lecturing (Private) عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 سٹرلنگ پونڈ ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق محمود گواہ شد نمبر 1 بلال محمود ولد محمود احمد ملک گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ملک والد موصی

مسل نمبر 56749 میں عثمان محمود

ولد محمود احمد ملک قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/125 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان محمود گواہ شد نمبر 1 فاروق محمود ولد محمود احمد ملک گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ملک والد موصی

مسل نمبر 56750 میں

Wazeer.R.Mshoi

S/O Rahmadhan Mshoi

پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 2003ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Wazeer.R.Mshoi گواہ شد نمبر 1 Dr.S.M.Ahmad یو۔کے گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi یو۔کے

تقریب آمین

مکرم نذیر احمد صاحب سانول معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر کے طفل عزیزم عطاء الواسع ابن مکرم رانا عطاء الرب صاحب نے سات سال کی عمر میں قرآن کریم مکمل پڑھ لیا ہے۔ مورخہ 17 مارچ 2006ء کو بعد نماز عشاء تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔ بچہ ماشاءاللہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اور دوسری جماعت کا متعلم ہے وقف نو کی کلاسوں میں باقاعدہ شامل ہوتا ہے۔ خاکسار نے قرآن پاک کے مختلف حصص سنے۔ بعدہ مکرم رانا بدیع الزمان صاحب انسپکٹر مال نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو خادم قرآن اور نیک و مفید وجود بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم مقبول حسین ضیاء صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ سعیدہ بانو صاحبہ اہلیہ مکرم ظہیر عبداللہ صاحب معلم وقف جدید کو 20 مارچ 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچے کا نام مونس عبداللہ عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی قبول فرمایا ہے نومولود مکرم حوالدار (ر) محمد عبداللہ صاحب دولیاہ جٹاں آزاد کشمیر کا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی سے رکھے۔

درخواست دعا

محترمہ بشریٰ نسیم صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتی ہیں کہ میری چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ ساجدہ صاحبہ اہلیہ مکرم کرنل (ر) محمد یحییٰ صاحب راولپنڈی کی گردن پر تکلیف ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ نسیم بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم پروفیسر (ر) شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

ملکی اخبارات سے خبریں

امریکہ پاکستان سے امتیازی سلوک نہ کرے

صدر جنرل پرویز مشرف نے امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ باؤچر سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بھی ایٹمی ملک ہے امریکہ امتیازی سلوک نہ کرے امریکہ بھارت سول ایٹمی معاہدے سے خطے میں طاقت کا توازن بگڑنے لگا۔ دہشت گردی کے خلاف امریکہ سے تعاون جاری رکھیں گے۔ اپنے دفاع سے غافل نہیں ہیں البتہ ہتھیاروں کی دوڑ کے خلاف ہیں۔ رچرڈ باؤچر نے کہا کہ پاکستان میں جمہوریت کا فروغ اور قریبی تعلقات چاہتے ہیں۔ فوج کو سویلین حکومت کے ماتحت ہونا چاہئے پاکستان کو جمہوری روشن خیال، اعتدال پسند دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہمیں شفاف انتخابات کا یقین دلایا گیا ہے۔

انتخابات میں تمام جماعتوں کی شرکت ہونی چاہئے

اے آر ڈی نے انتخابات کے حوالے سے اپنی تجاویز اور سفارشات امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ باؤچر کو پیش کر دی ہیں کہ اگر ملک میں انتخابات منصفانہ غیر جانبدارانہ و شفاف نہ ہوئے اور قیادت کو وطن واپسی کی اجازت نہ دی گئی تو اپوزیشن جماعتیں انتخابات کا بائیکاٹ کر سکتی ہیں۔ امین فہیم اور ظفر الحق نے امریکی نائب وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ رچرڈ باؤچر نے کہا کہ پاکستان میں جمہوری حکومت کے خواہاں ہیں۔ 2007ء کے انتخابات اس سلسلے کی اہم کڑی ثابت ہونگے۔ الیکشن میں تمام جماعتوں کو شرکت کا موقع ملنا چاہئے۔

شمالی وزیرستان میں 40 ہلاک

حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ بدھ کو شمالی وزیرستان میں ہلاک ہونے والے شر پسندوں کی تعداد 40 تھی۔ میرانشاہ میں گولہ باری سے 3 فیڈر تباہ ہونے سے کئی علاقوں کی بجلی بند ہو گئی۔ شر پسندوں نے سرکاری قلعے پر حملہ کیا۔ سیکیورٹی فورسز نے جوابی کارروائی کی۔

عراق میں 22 ہلاک اور 42 زخمی

نجف میں روضہ حضرت علیؓ کے قریب کار بم دھماکے اور فلوجہ میں خودکش حملے میں 22۔افراد ہلاک اور 42 سے زائد زخمی ہو گئے۔ نجف میں کرفیو نافذ کر دیا گیا۔

یورپ جانے کے خواہشمند 6 پاکستانی ہلاک

یورپ جانے کے خواہشمند مزید 6 پاکستانی دم گھٹنے، بھوک اور پیاس کی وجہ سے ترکی اور یونان کی سرحد پر زندگی کی بازی ہار گئے۔ ان میں سے 4 کا تعلق جہلم گجرات، ڈسکہ اور گوجرانوالہ سے ہے۔ تفصیلات کے مطابق یہ پاکستانی نوجوان ایجنٹوں کے ذریعے غیر قانونی طور پر یورپ جانے کیلئے روانہ ہوئے ایک کشتی کرائے پر لی گئی جس میں 10۔افراد کی گنجائش تھی جبکہ اس میں 39۔افراد کو سوار کرا دیا گیا تھا۔

سیمنٹ اور اینٹ کے بعد سریا بھی مہنگا

سیمنٹ اور اینٹ کی قیمتوں میں اضافہ کے بعد سریا بھی مہنگا ہو گیا جبکہ سونے کی قیمت مزید 305 روپے بڑھ گئی ہے۔

قومی خزانے کو اربوں کا نقصان

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی خصوصی کمیٹی نے پاکستان سٹیل ملز اور ریلوے میں مالی بے قاعدگیوں اضافی ادائیگوں اور قواعد کی خلاف ورزی کی وجہ سے قومی خزانے کو ہونے والے اربوں روپے کے نقصان پر سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔

میزائل کا کامیاب تجربہ

ایران نے زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل کا کامیاب تجربہ کیا ہے ایرانی انقلابی گارڈ کمانڈر جنرل یحیٰ نے کہا ہے کہ امریکہ حملے کی غلطی نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ مشقوں سے امریکہ سمیت غیر ملکی طاقتوں کو ایران کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہ کرنے کا پیغام ملا ہے۔

امریکہ پاکستان سے بھارت جیسا معاہدہ کرے

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کولمبیا یونیورسٹی میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ پاکستان کے ساتھ بھارت جیسا معاہدہ کرے امتیازانہ اقدامات سے پیچیدگیاں پیدا ہونگی۔ دہشت گردی کو اسلام کے ساتھ منسلک کرنے کی بجائے اس کی بنیادی وجوہات ختم کی جائیں۔ ڈاکٹر قدیر نیٹ ورک توڑ کر ایٹمی بلیک مارکیٹ ختم کرنے میں مدد دی ہے۔ اسرائیل نے حالیہ عرصے میں کچھ مثبت اقدامات کئے جس کی وجہ سے ہم نے اس سے بات چیت شروع کی۔

درخواست دعا

مکرم محمد ایوب صاحب مونگ ضلع منڈی بہاؤ الدین (جو سانحہ مونگ میں زخمی ہو گئے تھے) تحریر کرتے ہیں کہ چلنے پھرنے کی پریکٹس کے دوران خاکسار گر گیا اور الشفاء انٹرنیشنل اسلام آباد میں داخل ہونا پڑا انہوں نے بتایا کہ ہڈی صحیح طرح نہیں جڑی اور بعض نروز بھی متاثر ہوئی ہیں جس کی وجہ سے ٹانگ سوکھ رہی ہے اور چلنا پھرنا مشکل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم رانا محمد قاسم صاحب دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم رانا بنیامین صاحب ریٹائرڈ محرر بلدیہ ربوہ ایک عرصہ سے آنکھوں کے مرض میں مبتلا ہیں باوجود علاج کے کوئی افاقہ نہیں ہو رہا نظر بہت کمزور ہے چلنے پھرنے میں دشواری ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔

سیکرٹریان وقف نو توجہ فرمائیں

جو واقفین یا واقفات نو کسی پروفیشنل کالج مثلاً میڈیکل کالج یا انجینئرنگ یا ڈینٹسٹری وغیرہ میں داخل ہو چکے ہیں وہ وکالت وقف نو کو فوراً مطلع فرمائیں۔

(وکالت وقف نو)

ربوہ میں طلوع و غروب 8 اپریل

طلوع فجر	4:23
طلوع آفتاب	5:47
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:35

گمشدہ سائیکل

مکرم رانا محمد اعظم صاحب مکان نمبر 21/2/32 دارالعلوم جنوبی احمد کا سائیکل یوٹیلیٹی سٹور ربوہ سے گم ہو گیا ہے جس صاحب کو ملے مندرجہ بالا پتہ پر اطلاع دیں۔

موسم گرما شروع ہے
سیزن میں کام کی تیزی اور آئے دن مہنگائی کی وجہ سے گاہک کو پریشانی ہوتی ہے ہم آپ کی پریشانی دور کرتے ہیں
لہٰذا اپنے روم کولر پیڈسٹل پنکھے ریپئر کروائیں
نیز نئے روم کولر قبل از وقت معیاری اور سستے بنوائیں۔ آئے دن بجلی کی بندش اور کمی کی وجہ سے لانگ لائف اور مضبوط یو پی ایس (Invertor) اور سٹیبلائزر دستیاب ہیں
تاج اینڈ سنز الیکٹرک سٹور
اقصیٰ چوک ربوہ فون: 047-6213765
موبائل: 03017977210

FB کے سٹوڈنٹ ڈراپس
ذہنی صلاحیت کو بڑھا کر امتحان میں کامیابی کی ضمانت ہیں
ایف بی ہومیو کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212750

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ واٹن روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
موبائل 0333-4277382
0333-4398382

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85۔نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR.MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE,PH:5161204

C.P.L 29-FD